السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ نے جو قصر نماز کی مسافت ۲۳ کلومیٹر بتائی ہے مجھے سمجھ نہیں آیا کہ تین فرسخ سے ۲۳ کلومیٹر کیسے بنتے ہیں تھوڑی سی وضاحت کر دینا ویسے میں نے بنا کر دیکھے تھے تو ۲۱۰۶ کلومیٹر بنتے تھے۔ (1)

چار دن کسی جگہ اقامت کا ارادہ ہو تو پہلے دن ہی سے پوری نماز پڑھنی چاہیے۔ اس صورت میں کیا مسئلہ ہے ایک آدمی کسی جگہ جاتا ہے اور اس کا ارادہ یہ ہے کہ وہ وہاں چھے دن رہے گا دو چار گھنٹے گزارنے کے بعد اس کا ارادہ تبدیل ہو گیا کیا وہ قصر نماز پڑھے یا پوری۔ (2)

ایک آدمی کسی جگہ پر ایک راستہ سے جائے تو ۲۵ کلومیٹر کی مسافت بنتی ہے دوسرے راستہ سے جائے ۱۲ کلومیٹر مسافت بنتی ہے اب جو مسافت طے کرے گا اس کا اعتبار ہو گا یا کم مسافت کا یا زیادہ مسافت کا۔ (3)

سفر کر کے کسی جگہ پر گئے تو امیر نے حکم دیا تم نے یہاں دس دن ٹھہرنا ہے دس دن کا عرصہ پورا ہونے کے بعد اب وہ اگلے حکم کا منتظر ہے پہلے دس دن تو وہ پوری نماز پڑھے گا کیا دس دن کے بعد والی صورت پر مذبذب والی نماز ہے یا وہ پوری نماز پڑھے۔ محترم استاذ صاحب سوالوں کا جواب ضرور دینا۔ اور ایک اچھی سی جامع دعا بھی لکھ دینا کوئی نصیحت ضرور لکھنا جس سے دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جاؤں؟ (4)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سوالوں کے جواب ترتیب وار مندرجہ ذیل ہیں بتوفیق اللہ تبارک وتعالیٰ وعونہ

تین فرسخ کو ۲۳ کلومیٹر اندازے سے لکھا گیا تھا اگر آپ نے سرکاری پیمانہ کے مطابق حساب لگایا ہے تو آپ کی تحقیق درست ہے۔ (1)

ارادہ تبدیل ہونے تک پوری اور ارادہ ہونے کے بعد قصر۔ اس کو اقامت والا معاملہ سمجھے اقامت تک پوری اور اقامت ختم ہو کر سفر کے آغاز پر قصر۔ (2)

کم مسافت کا اعتبار ہو گا۔ (3)

دس دن کے بعد والی مدت میں بھی نماز پوری پڑھے گا جس دن وہ اس دس دن والی منزل کو چھوڑے گا مسافر قاصر کے حکم میں داخل ہو گا اس دن قصر کر لے۔ اس تذبذب کا کوئی اعتبار نہیں کیونکہ اس سے چار دن سے زائد اقامت کا ارادہ ختم نہیں ہوتا اس لیے کہ یہ تذبذب دس دن کے بعد پیدا ہوا ہے بلکہ خواہ مخواہ پیدا کیا گیا ہے واللہ اعلم جامع دعاء : ربنا آتنا الخ نصیحت : کتاب وسنت کی پابندی۔ (4)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص235

محدث فتویٰ